Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۲۱ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ، ۱۸ امان ۱۳۶۱ ہش، ۱۸ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۶۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح سوا دس بجے چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور نے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہی تندرست و توانا اور صحتمند رکھے اور اپنے فرشتوں کے لشکر کی حفاظت میں کامیابیاں عطا کرے آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کئی روز سے مسلسل خراب چلی آرہی ہے۔ بلڈ پریشر کی تکلیف چل رہی ہے احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین!

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے

نویں مرحلے میں پوری وصولی کے لیے ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دیں

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے اور اپنی تابندہ روایات قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے

مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلے میں مخلصین نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عالمگیر جماعت احمدیہ کے نام اہم پیغام

ربوہ قدرت ثانیہ کے دور ثالثہ کی مبارک اور بابرکت تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا نواں مرحلہ مارچ ۱۹۸۲ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمگیر جماعت احمدیہ کے احباب کے نام ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خوش بختی ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کی قربانی پر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور اپنے پیغام میں احباب کو نہایت قیمتی دعاؤں سے نوازا ہے۔ حضور نے اپنے پیغام میں احباب سے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ نویں مرحلہ میں پہلے تمام مرحلوں سے زیادہ وصولی کر کے اس بات کی کوشش کریں گے کہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے وعدہ کنندگان میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ کا ۱/۹ حصہ ادا نہ کر دیا ہو۔ حضور نے احباب کو متوجہ کیا ہے کہ اس کام کے لئے احباب جماعت اور عہدیداروں کو اپنی جملہ مساعی ابھی سے شروع کر دینی چاہئیں۔ حضور نے احباب کو مالی قربانی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مالی قربانی کرنے والوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ انہیں سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زائد اجر دیا جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ کے پیغام کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

ھو الناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اور نواں مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلہ میں مخلصین جماعت نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے اور آپ اپنی تابندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جائیں۔

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ آپ نے اپنے اپنے ملک کے اندر نویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کرنی ہے۔ آپ کی طرف سے پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے آپ کی جماعت میں وعدہ کرنے والوں میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

لجنہ ربوہ کا
جلسہ
یوم حضرت اقدس

لجنہ اماء اللہ مقامی ۲۳ مارچ بروز منگل ساڑھے تین بجے شام احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں جلسہ یوم حضرت اقدس ..... منعقد کر رہی ہے۔ بہنیں اور بچیاں زیادہ سے زیادہ جلسہ میں حاضر ہو کر جلسہ کی کارروائی خاموشی سے سنیں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

کیا آپ
۱ — چندہ عام
۲ — حصہ آمد
۳ — چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲۱ر جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۱۸ر امان ۱۳۶۱ ہش

احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارا بنیادی خُلق

یوں تو ایک مومن کا جملہ اخلاقِ حسنہ اور اوصاف حمیدہ سے متصف ہونا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن وقت، موقع اور محل کی مناسبت سے کسی کسی خُلق کو دوسرے اخلاق کی نسبت زیادہ اہمیت حاصل ہو جاتی ہے اور اس پر کچھ زیادہ ہی زور دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے احمدی ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے جس خُلق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے وہ ہے تقویٰ۔ اسی لحاظ سے ہر احمدی کا تقویٰ کے وصف سے متصف ہونا ازبس ضروری ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ جماعت بنائی ہی اس لئے گئی ہے کہ تقویٰ شعار لوگوں کو ایک جماعت کی شکل میں منظم کر کے انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ دینِ حق کو غالب کرنے کی آسمانی مہم میں حصہ لے سکیں اور اس راہ میں اپنی جملہ استعدادوں کو لگا کر پوری دنیا پر نیک اثر ڈال سکیں۔ قیامِ جماعت کی اس غرض کو سیدنا حضرت اقدس نے شروع میں ہی واضح فرما دیا تھا۔ چنانچہ ۴ر مارچ ۱۸۸۹ء کے اشتہار میں آپ نے رقم فرمایا:۔

"یہ سلسلۂ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے۔"

سو گویا ہم میں سے ہر ایک کا تقویٰ میں اس درجہ کمال حاصل کرنا ضروری ہے کہ ہم بحیثیت جماعت پوری دنیا پر نیک اثر ڈال سکیں۔ اس کی وجہ جیسا کہ سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا ہے یہ ہے کہ ہم اُس مامور من اللہ کی جماعت میں شمولیت کے شرف سے مشرف کئے گئے ہیں جسے خدا تعالیٰ نے دینِ حق کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے بھیجا ہے۔ چنانچہ آپ نے ہم میں سے ہر ایک کے متقی بننے کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے، خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اُس کے سلسلۂ بیعت میں ہیں جس کا دعوےٰ ماموریت کا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اسی لئے کہ (تقوےٰ وطہارت کی) تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جاوے۔ ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے۔ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اُس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ اور، تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے، وہ غنی ہے، وہ پرواہ نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۰ و ۱۱)

پھر چونکہ سیدنا حضرت اقدس کو غلبۂ دینِ حق کی غرض سے مبعوث کیا گیا تھا اور اس غلبہ کے لئے ضروری تھا کہ جن منتخب افراد کے کندھوں پر اس کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے وہ تقوےٰ کے نور سے منور ہوں اس لئے آپ نے اپنے متبعین پر واضح فرمایا کہ تقویٰ سے مزین ہوئے بغیر تم غلبۂ دینِ حق کے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پہلے بھی دین تقویٰ کے ذریعہ ہی غالب آیا تھا اور اب بھی اسی ذریعہ سے اس کا غالب آنا مقدر ہے۔ اس لئے اگر تم دلوں پر فتح چاہتے ہو تو سب سے اوّل فکر اس بات کی کرو۔ کہ تم میں تقویٰ کا نور سرایت کرے۔ تا خدا تعالےٰ تمہیں اس میدان میں اسی طرح فتحیاب کرے جس طرح پہلے زمانوں میں اس نے متقیوں کو فتح سے ہمکنار کیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"آدمؑ سے لے کر آج تک کسی کو تقویٰ کے سوا فتح نہیں ہوئی۔ فتح کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ فتح صرف اسی کو ہو سکتی ہے جس کا بحر تقویٰ میں سب سے بڑھ کر ہو۔ تقوےٰ کا پودا قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ زمین و آسمان اُلٹ سکتے ہیں۔" (الحکم ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۱ء)

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں تقویٰ اختیار کرنے اور تقویٰ میں کمال حاصل کرنے کی نہایت پُر اثر انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ حتیٰ کہ آپ نے فرمایا ہے کہ آپ کی جماعت میں صرف وہی داخل سمجھے جائیں گے جو تقویٰ کی راہوں پر چلیں گے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"سوائے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو، تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوےٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر اک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔" (کشتی نوح)

تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے اور تقویٰ میں درجہ بدرجہ کمال حاصل کرنے اور تقویٰ کے زوال سے محفوظ رہنے کے لئے سیدنا حضرت اقدس نے ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم ہر لمحہ اور ہر آن اپنی ہر ہر حرکت و سکون کا جائزہ لیتے رہیں کہ آیا وہ تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر پوری اترتی ہے یا نہیں۔ اس بارہ میں آپ نے ہمیں جو نصیحت فرمائی ہے اسے ہر آن اپنے ذہن میں مستحضر رکھنا اور اس پر عمل پیرا رہنا ہمارے لئے ازبس ضروری ہے۔ ہم حضور اقدس کی اس بیش بہا نصیحت پر ہی اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے

(منظوم کلام سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کبر و غرور ہیں

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نزول

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولےٰ اسی میں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے مشرقی صوبہ میں نہایت کامیاب سرکٹ میٹنگز

دادو میں مسجد کا سنگ بنیاد۔ پیرا ماونٹ چیف کی شرکت:

دینِ حق کی حقانیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر

مرتبہ: مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد، مبلغ سلسلہ:

(آخری قسط)

تیسری سرکٹ میٹنگ

اس سلسلے کی میٹنگز میں تیسری سرکٹ میٹنگ پنگوما (PANGUMA) میں منعقد ہوئی۔

پنگوما ٹاؤن مشرقی صوبہ کا ایک اہم مقام ہے۔ یہ علاقہ زرعی پیداوار کے علاوہ ٹمبر کے لحاظ سے بھی بہت اہم ہے۔ اس جگہ ایک غیر ملکی کمپنی نے ایک بہت بڑی SAW MILLS لگا رکھی ہے۔ جو تقریباً سارے ملک سیرالیون کو عمارتی اور فرنیچر کے لئے لکڑی مہیا کرتی ہے۔ مزید برآں یہاں رومن کیتھولک کا ایک ہسپتال سیکنڈری اور پرائمری سکول بھی ہے گویا عیسائیت کا یہ مقام سیمی سنٹرل کی حیثیت رکھتا ہے۔ بفضلِ تعالیٰ اس مقام پر بھی جماعت احمدیہ قائم ہے اور احمدیہ پرائمری سکول بھی جاری ہے۔ ارد گرد کے علاقوں میں احمدی جماعتیں بھی ہیں الحمدللہ۔ مقامی جماعت مختصر ہے یہاں پر جماعتی ترقی کی خاطر پچھلے دنوں مکرم و محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے بفضلِ تعالیٰ شہر کے وسط میں مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ الحمدللہ تعمیر مسجد کا کام جاری ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے جلد از جلد اس خانۂ خدا کو مکمل کرنے کی توفیق بخشے اور یہ مسجد اس علاقہ میں آسمانی نور کو پھیلانے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو آمین۔

عیسائیت کے اس سیمی سنٹر میں جہاں ایک طرف توحید کی ندا کو بلند کرنے کے لئے جماعت احمدیہ نے مسجد کی تعمیر شروع کر دی ہے وہاں اس علاقہ میں احمدیت کے نور کو تیزی کے ساتھ پھیلانے کے لئے مکرم و محترم امیر صاحب نے مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو یہاں پر پہلی سرکٹ میٹنگ کے انعقاد کا فیصلہ فرمایا اور خاکسار کو ہدایت دی کہ اس کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ خاکسار (عبدالعزیز شاہد) نے بذریعہ سرکلر دعوت نامہ کے ذریعہ اپنوں اور غیروں سبھی کو اس بارہ میں اطلاع دیدی الحمدللہ چنانچہ حسبِ پروگرام مکرم امیر صاحب مورخہ ۲۶/۱۲/۸۱ کی شام کو مع رفقاء کے پنگوما تشریف لائے اسی رات کو خاکسار نے مکرم N.D.MANBD ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول پنگوما کو ساتھ لے کر سارے ٹاؤن میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ میٹنگ کے انعقاد اور محترم امیر صاحب کی آمد کا اعلان کر دیا۔ اسی شام یہاں کے پیرا ماؤنٹ چیف سے بھی ملاقات ہوئی انہوں نے مکرم امیر صاحب اور آپ کے ساتھیوں کا بڑی خوش دلی کے ساتھ استقبال کیا اور ہر ممکن تعاون کی پیش کش کی جزاہم اللہ۔

چنانچہ حسبِ پروگرام مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بوقت ساڑھے نو بجے صبح کورٹ باری میں مکرم امیر صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز خاکسار کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے بڑی عمدگی سے حضرت اقدس ..... کے مشہور نعتیہ قصیدہ کے اشعار پڑھے۔ کورٹ باری سامعین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ باہر بیٹھے اور کھڑے سن رہے تھے۔ مکرم پیرا ماؤنٹ چیف اور آپ کے ساتھی سبھی موجود تھے۔ قصیدہ کے بعد مکرم آئی کے محمد صاحب منیجر احمدیہ پرائمری سکول ایسٹرن پراونس نے مہمان خصوصی محترم امیر صاحب کا تعارف کرایا اور اس میٹنگ کی غرض و غایت کو اپنی منیڈے زبان میں احسن طریق پر بیان کیا۔ بعدہٗ مکرم و محترم جناب امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں پیرا ماؤنٹ چیف سیکشن چیف۔ ٹاؤن چیف اور دیگر معززین بلدیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس میٹنگ کے انعقاد میں پورا پورا تعاون فرمایا اور اپنے کام کاج کو چھوڑ کر یہاں پر ربانی باتوں کے سننے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ بعد میں آپ نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ ایک خالصتاً مذہبی اور تبلیغی جماعت ہے ہماری یہ محفل سراسر دینی علمی اور روحانی محفل ہے ہمارا کسی قسم کی سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہم یہاں خدا واحد و یگانہ کی توحید کو پھیلانے اور اسلام کی پیاری اور پُرامن تعلیم کو احباب کے سامنے رکھنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں آپ نے بتایا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ آج کا دکھی اور مصائب و مشکلات میں گھرا ہوا انسان اپنے لئے راحت و آرام کے سامان پیدا کرے ہم اپنے بھائیوں کو یہ بتانے آئے ہیں کہ اسلام ایک پیارا مذہب ہے جس میں کسی قسم کا جبر روا نہیں آپ نے اپنی تقریر میں اس عیسائی وفد کا بھی ذکر کیا جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تبلیغ سننے کے لئے آیا تھا اور آپ نے انہیں مسجد نبوی میں عبادت کرنے کی اجازت فرمائی اور رواداری کی ایک ایسی زندہ مثال قائم فرمادی جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی سیرالیون میں احمدیہ مشن جس رنگ میں انسانیت کی خدمت کر رہا ہے اس کا ذکر بھی آپ نے تفصیل سے فرمایا۔ اس کے بعد مکرم پیرا ماؤنٹ چیف مکرم پی سی آہانڈا صاحب نے خطاب فرمایا انہوں نے احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا اعلان کیا کہ وہ انشاء اللہ ہمیشہ ہی احمدیہ مشن کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے انہوں نے کہا کہ احمدیت کے ذریعہ ہماری نسل روحانی نور حاصل کر رہی ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ آپ لوگ ہمارے اس علاقے کی بہتری اور ترقی کے لئے ہماری مدد فرمائیں۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو آجے بو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر تقریر فرمائی آپ نے دلائل سے اس بات کو واضح کیا کہ جب انسانیت اپنی دماغی صلاحیتوں کے لحاظ سے نقطہ عروج کو پہنچ چکی تو اللہ تعالیٰ نے اسکی ترقی اور رہنمائی کے لئے ایک کامل و مکمل شریعت کا نزول انسان کامل یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ فرمایا اور آپؐ کے وجود کو اسوۂ حسنہ قرار دیکر بنی نوع انسان کی ترقی کو آپکی ذات کے ساتھ تعلق استوار کرنے سے باندھ دیا آپ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آغاز کا ذکر فرماتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مکہ کے اس یتیم کو اقوام عالم کے لئے رحمت کا موجب بنایا اور اپیل کی کہ اے میرے بھائیو! اس پاک وجود کے ساتھ مل جاؤ کیونکہ اسی میں خیر و برکت ہے۔ اس کے بعد مکرم الحاجی کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے قرآن کریم کی سورۃ التکویر کی تلاوت کے بعد حضرت اقدس ..... ناقل کی آمد و صداقت کی نشانیوں کو بڑے ہی عمدہ پیرائے میں بیان کیا آپ نے یہ تقریر مینڈے زبان میں کی جس سے حاضرین بہت ہی محظوظ ہو رہے تھے۔ آپ نے بتایا کہ یہی وہ وقت ہے جس کی خبر آسمانی صحیفوں میں دی گئی ہے چنانچہ وہ آگیا ہے آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ غور فرمائیں اور قبول کر کے اپنے لئے رحمت و برکت کے سامان پیدا کریں ان کی تقریر کے بعد خاکسار (عبدالعزیز شاہد ریجنل مشنری مشرقی صوبہ) نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ عاجز نے ایک احمدی کے مقام کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ اس زمانہ میں ہم پر کیا کیا ذمہ داریاں ہیں جن کا نبھانا ہمارے لئے روحانی اخلاقی ہر لحاظ سے ضروری ہے۔

ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ خلافت حقہ کے قدموں میں اپنے آپ کو ڈال کر غلبۂ حق کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کریں کیونکہ ہمارے دین کا غلبہ قربانی چاہتا ہے اور وہ قربانی یہی ہے کہ ہم خدا کی راہ میں موت قبول کریں تاکہ ہمارا دین زندہ ہو۔ خاکسار نے یہ بھی عرض کیا کہ آج ایک سچے عیسائی اور سچے مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ موعودِ اقوامِ عالم کو قبول کر کے اپنی سعادت کے سامان پیدا کرے۔ اور دنیا سے شیطان کی حکومت کو مٹا کر خدائے واحد و یگانہ کی حکومت قائم کرے۔ خاکسار کے بعد ہمارے لوکل مبلغ یا موسیٰ سوانے قربانی کی برکات پر خطاب فرمایا آپ نے قرآن کریم اور احادیث سے قربانی کی اہمیت اور برکت پر زور دے کر جماعت سے اپیل کی کہ اپنی اپنی قربانیاں پیش کریں چنانچہ اسی وقت نہ صرف شمع احمدیت کے پروانے بلکہ دوسرے نیک دل لوگ بھی اپنی اپنی قربانیاں پیش کرنے کے لئے اسٹیج کی طرف دوڑے چلے آرہے تھے ہر ایک نے اپنی بساط کے مطابق حصہ لیا اور ایک معقول رقم اشاعتِ دین کے لئے محترم امیر صاحب کی خدمت میں پیش کر دی۔ یہ نظارہ بھی قابل دید تھا عیسائی اور مسلمان مالی قربانی پیش کر رہے تھے نہ صرف بڑے ہی بلکہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کے نام پر پیش کر رہے تھے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء آخر میں محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر زندہ یقین پیدا کر کے اس کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کرنا ہی انسان کی پیدائش کی غرض ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں ہادی مبعوث فرمائے۔ کسی نے تثلیث کی تعلیم نہیں دی ہر خدا کے رسول نے یہی پیغام دیا کہ خدائے واحد کی سچی عبادت کی جائے اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنی ہر طرح کی نعمتوں کی بارش کر رکھی ہے جن کا شمار ناممکن ہے پس اب انسان کا کام ہے کہ خدا کا شکر گزار بندہ بن کر اسے قبول کرے اور جو خدا کا پیارا اس دور میں اس کی طرف ظاہر ہوا ہے اُسے قبول کر کے اپنی مرضی کو خدا کی مرضی کے مطابق کر کے رضاءِ الٰہی کو حاصل کرے ہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان فطرت صحیحہ پر پیدا ہوا ہے کوئی انسان پیدائشی گناہ گار نہیں صرف اس کا ماحول اسے بسا اوقات راہِ مستقیم سے دور لے جاتا ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ صرف اپنی اصلاح کریں بلکہ اپنے خاندان کی اور ماحول کی بھی اصلاح کریں تاکہ ایک حسین پیارا پُرامن پُرمحبت معاشرہ قائم ہو جائے جہاں ہر انسان امن و سکون کا سانس لے سکے اس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں احمدیت کا قیام فرمایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے انسانیت کو بربادی سے بچا کر رحمۃ للعٰلمین کے قدموں میں جمع کر دے آمین۔

یہ میٹنگ حاضری کے لحاظ سے بہت کامیاب رہی ہزاروں لوگ جن میں عیسائی مسلمان سبھی شامل تھے انہوں نے تمام کارروائی کو بڑے انہماک سے سُنا اور نیک اثر لے کر واپس تشریف لے گئے۔

چوتھی سرکٹ میٹنگ

اس سلسلے کی چوتھی میٹنگ دارو (DARU) میں منعقد ہوئی۔

دارو ڈسٹرکٹ کیلا ہوں میں ایک اہم چیفڈم ہیڈ کوارٹر ہے۔ یہ علاقہ بھی مشرقی صوبہ میں ایک خاص مقام کا حامل ہے اس علاقہ میں PALM OIL ملز ہے جو خاص دارو میں واقع ہے بفضلِ تعالیٰ یہاں کے پیرامانٹ چیف پی سی وی ڈگالوں ایک مخلص احمدی اور حضرت اقدس ..... کے فدائی ہیں۔ آپ جماعت ہائے سیرالیون کے صدر بھی ہیں اور ربوہ بھی تشریف لے گئے تھے۔ اس کے علاوہ دارو میں احمدیہ سیکنڈری سکول بھی ہے اور گردونواح میں بفضلِ تعالیٰ فعال جماعتیں بھی ہیں۔ اس علاقہ کی احمدی جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے اور دوسروں تک پیغام حق پہنچانے کی خاطر محترم امیر صاحب مولانا محمد صدیق شاہد نے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو ایک سرکٹ میٹنگ کے انعقاد کا فیصلہ فرمایا چنانچہ حسبِ پروگرام دارو کی کورٹ باری میں یہ جلسہ محترم امیر صاحب کی زیر صدارت مکرم حاجی محمد آف نائیجیریا کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا بعدہٗ مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول دارو نے حضرت اقدس ..... کا مشہور قصیدہ درشان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی خوش الحانی سے پڑھا۔ بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے اس اجلاس کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہمارا یہ جلسہ خالصتاً مذہبی جلسہ ہے۔ اس جلسہ میں ربانی باتوں کو سنایا جائے گا اور حضرت اقدس ..... کی آمد کا پیغام احباب کے سامنے رکھا جائے گا تاکہ ہمارے بھائی قرآن کریم۔ احادیث نبویہ اور بائیبل کی روشنی میں موعود اقوام عالم کی صداقت کو معلوم کر کے قبول فرمائیں۔ آپ کے بعد مکرم پی سی وی دی کالوں صاحب نے حاضرین جلسہ سے اپنی لوکل زبان منیڈے میں خطاب فرمایا آپ نے مکرم امیر صاحب کا تعارف کروانے کے بعد حضرت اقدس ..... کی صداقت قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں بیان کی۔ اس کے بعد ہمارے ایک نوجوان افریقین بھائی محمد اسماعیل فودے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر منیڈے میں تقریر فرمائی آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے چیدہ چیدہ واقعات کو بڑے احسن پیرایہ میں بیان کر کے احباب سے اپیل کی کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے پیارے ہادی رحمۃ للعالمین کے نقشِ قدم پر چل کر خدا کے قرب کو حاصل کریں۔ ان کے بعد مکرم الحاجی کانڈا بونگے جنرل سیکرٹری نے تقریر فرمائی آپ کی تقریر منیڈے زبان میں تھی۔ جسے لوگوں نے بے حد سراہا الحمد للہ۔

بعدہٗ خاکسار (عبدالعزیز شاہد ریجنل مشنری) نے ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی خاکسار نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی ترقی و فلاح کے لئے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت اقدس ..... کو مبعوث فرما کر اپنے خاص فضل و کرم سے ہمیں آپ کا غلام بنایا، الحمد للہ ہمیں چاہیئے کہ اس نعمت کی کما حقہٗ قدر کرتے ہوئے اپنی جان مال عزت و آبرو کو غلبۂ دین کے لئے قربان کر دیں تا دنیا میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کا پرچم پوری شان و شوکت سے لہرائے۔ یہ آسمانی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو گی پس ہمیں اپنی قربانیوں کے معیار کو اونچا کرنا چاہیئے تا اللہ تعالیٰ کے فضل پہلے سے زیادہ نازل ہوں اور نہ صرف اس ملک بلکہ سارے جہان میں بسنے والے کلمہ شہادت کا اقرار کریں بعدہٗ الحاج ابراہیم کاملوں نے قربانی کی برکات پر تقریر فرمائی اور احباب سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا اس پر فدائیانِ احمدیت نے دل کھول کر حصہ لیا اور ان کے اس قابلِ رشک نمونہ کو دیکھ کر بعض غیر احمدی بھائیوں اور عیسائی بھائیوں نے حصہ لیا اور ایک معقول رقم محترم امیر صاحب کی خدمت میں پیش کی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کلمہ طیبہ کو شجرہ طیبہ قرار دیکر دنیا کو یہ سمجھایا کہ شجرہ طیبہ کے کیا اوصاف ہیں اور اس کے مقابلہ میں شجرہ خبیثہ کی کیا حالت ہے۔ اس مثال میں آپ نے قرآن کریم اور اسلام کی عظمت کو مثالوں سے واضح فرمایا کہ کس طرح اسلام جو ایک سدا بہار درخت کی طرح ہے ہر آن پھل دیتا ہے۔ اور اس کا تعلق آسمانی خدا سے اس قدر مضبوط ہے کہ وہ ہر وقت اپنی بقا کے لئے روحانی پانی کو حاصل کر رہا ہے۔ لیکن اس کے مقابل دیگر مذاہب اب اپنی اصلی حقیقت کو کھو بیٹھے ہیں۔ اور یہی مقدر تھا کہ ایک زمانہ میں ساری انسانیت انسانِ کامل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جمع ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اپنے ارشاد پاک کے مطابق اس زمانہ میں قادیان کی بستی میں حضرت اقدس کو مبعوث فرما کر غلبۂ دینِ الحق کی آسمانی سکیم کو نافذ فرما دیا اب آپ حضرات کی یہ ذمہ داری ہے کہ غور فرمائیں اور خدا کے اس منادی کی آواز پر لبیک کہہ کر اپنے لئے سکون و آرام کے سامان پیدا کریں آمین

الحمد للہ یہ جلسہ بھی دعا کے ساتھ بخیر و خوبی کامیابی سے اختتام پذیر ہوا مخلصین جماعت باوجود ٹرانسپورٹ کی قلت کے دور دور سے پیدل چل کر شامل ہوئے حاضری بفضلِ تعالیٰ کافی تھی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جس کی وجہ سے سینکڑوں انسانوں تک جاء المسیح کا پیغام سنایا گیا الحمد للہ۔

دارو میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے دیر سے تیاری شروع تھی بہرحال جگہ تجویز ہو چکی تھی۔ اور بنیادیں بھی کھودی گئیں تھیں۔ لہٰذا اس موقع پر میٹنگ کے بعد سب حاضرین کی موجودگی میں محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر مشنری انچارج سیرالیون مشن نے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ محترم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول دارو اور پیرامانٹ چیف۔ وی۔ وی کالوں (V.V. KALLON) پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی مساعی اس بارہ میں قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس مسجد کو جلد مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو محض اپنے فضل و کرم سے ثمر آور فرمائے اور سعید روحوں کو قبول کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

بوہرہ قوم کے لوگوں کی مالی حالت کیوں اچھی ہوتی ہے؟

قومی قربانی کی رُوح

"..... ہم نے دیکھا ہے جن قوموں میں قربانی کی روح ہوتی ہے وہ ایسا ہی کرتی ہیں اور اپنے بھائیوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ہر قسم کے ایثار سے کام لینے کے لئے تیار رہتی ہیں۔

ہمارے بعض دوست ایک دفعہ بمبئی گئے اور وہ تبلیغ کے لئے بعض بوہرہ قوم کے تاجروں سے ملے تو دورانِ گفتگو میں ہمارے دوستوں نے ان سے دریافت کیا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ کی قوم کے سب لوگوں کی مالی حالت اچھی ہے اور کسی کی تجارت گری ہوئی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم میں سے جب کسی شخص کی تجارت گر جاتی ہے اور اس کی مالی حالت سخت کمزور ہو جاتی ہے تو ہمارے ہاں یہ دستور ہے کہ وہ ہماری پنچایت میں درخواست دیتا ہے کہ میری تجارت گر گئی ہے۔ اور پنچایت والے کوئی ایک چیز فروخت کرنے کے لئے اسے دے دینے کا فیصلہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً دیا سلائی بظاہر ایک چھوٹی سی چیز ہے مگر پنچایت فیصلہ کر دے گی کہ تمام دیا سلائیاں اسے دے دی جائیں۔ چنانچہ ہم میں سے جن جن تاجروں کے پاس دیا سلائیاں ہوں گی وہ اسے دے دیں گے اور کہیں گے کہ اتنی قیمت میں ہم نے دیا سلائیاں فروخت کرنی تھیں، تم اس سے زیادہ قیمت پر دیا سلائیاں فروخت کر کے اصل قیمت ہمیں دے دینا اور نفع خود رکھ لینا۔ اس فیصلہ کے مطابق تمام قوم اسے دیا سلائیاں دے دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے بعد دوکان پر جب گاہک آتا ہے اور کہتا ہے کہ دیا سلائی چاہیئے تو دوکاندار جواب دے دیتا ہے کہ دیا سلائی تو ختم ہو چکی ہے۔ آپ کو اگر ملے گی تو فلاں سیٹھ کی دکان سے ملے گی۔ پھر وہ دوسری دوکان پر جاتا ہے اور کہتا ہے کہ دیا سلائی چاہیئے۔ وہ دوکاندار بھی جواب دیتا ہے کہ دیا سلائی تو ختم ہو چکی ہے۔ ہاں اگر آپ لینا چاہیں تو آپ کو فلاں سیٹھ کی دوکان سے ملے گی۔ آخر اسی طرح دس بیس دوکانوں پر وہ جاتا ہے اور جب کسی دوکان سے بھی اسے دیا سلائی نہیں ملتی تو اس پر اس بات کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے اب مجھے دیا سلائی جس قیمت پر بھی مل جائے لے لینی چاہیئے۔ چنانچہ وہ اسی دوکان پر جاتا ہے جس کا سب نے پتہ بتایا ہوتا ہے اور وہی دیا سلائی جو چار آنے گرس ہوتی ہے وہ دوکاندار چھ آنے گرس پر دیتا ہے اور خریدار اس قیمت پر بھی دیا سلائی کا میسر آنا غنیمت سمجھ کر خرید لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اگر میں نے یہاں سے بھی دیا سلائی نہ لی تو پھر مجھے کہیں سے بھی نہیں ملے گی۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ جولائی ۱۹۴۲ء از حضرت مصلح موعود۔ الفضل مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء)

(مرسلہ مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ - راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے پہلے مبلغ اور کامیاب مجاہد

حاجی مولوی عبدالواحد صاحب فاضل کا ذکر خیر

(مکرم مولوی محمود احمد چیمہ صاحب امیر و مبلغ انچارج انڈونیشیا ــــــ)

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے پہلے اور کامیاب مجاہد محترم جناب مولوی عبدالواحد صاحب فاضل مورخہ ۲۱ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش (۲۱ فروری ۱۹۸۲ء) بروز اتوار بوقت ساڑھے تین بجے شام شہر باؤنڈنگ کے ہسپتال "حسن صادقین" میں دل کے حملہ کی بیماری سے ۷۸ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ۱۰ اپریل ۱۹۰۶ کو موضع میولاباہ MEULABAH جنوبی آچے (سماٹرا) میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والدین ابھی ایک دن پہلے مکہ مکرمہ سے واپس آئے تھے۔ ۹ سال کی عمر میں قرآن مجید پڑھ لیا ۱۹۱۶ء میں موضع سنگلی شمالی آچے (سماٹرا) میں پرائمری سکول کی تعلیم مکمل کی۔

۱۹۱۹ء کو موضع تمایب پاڈانگ پنجانگ (سماٹرا) میں مذہبی سکول میں تعلیم شروع کی۔ اور ۱۹۲۳ء کو موضع تاپک توان میں آکر مزید مذہبی تعلیم جاری رکھی ۲ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو جب حضرت مولوی رحمت علی صاحب مرحوم پہلی دفعہ موضع تاپک توان میں پہنچے تو اس وقت مکرم مولوی عبدالواحد صاحب مرحوم نے عربی زبان میں بطور ترجمان مکرم مولوی صاحب موصوف کی مدد کی۔ اور ۲۵ دسمبر ۱۹۲۵ء کو آپ مکرم مولوی صاحب موصوف کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔

۹ جون ۱۹۲۶ء کو آپ موضع تاپک توان سے مکرم زینی دحلان صاحب مکرم محمد یقین منیر صاحب مکرم عبدالرحمٰن صاحب اور مکرم عبدالرحیم صاحب کے ساتھ حصول تعلیم کے لئے قادیان (انڈیا) کے لئے روانہ ہوئے۔ اور ۳ جولائی ۱۹۲۶ء کو قادیان میں پہنچے۔ وہاں آپ نے مدرسہ احمدیہ میں ساتویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۳۳ء میں آپ نے ۴۰۔۸۰ (مولوی فاضل) کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۹۳۵ء میں مبلغین کی کلاس میں کامیابی حاصل کی۔ اور صدر انجمن قادیان نے آپ کو پہلا انڈونیشین مبلغ قرار دیا۔

مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۶ء کو آپ مکرم ملک عزیز احمد صاحب کے ساتھ براستہ سنگاپور۔ تاپک توان۔ پاڈنگ۔ جاکرتہ (انڈونیشیا) میں پہنچے۔ اس وقت حضرت مولوی رحمت علی صاحب مرحوم انڈونیشیا میں بطور امیر مبلغ کے تھے۔

۲۲ اپریل ۱۹۳۷ء کو آپ کو موضع گاروت میں بطور مبلغ لگایا گیا۔ آپ نے تھوڑے سے وقت میں موضع سوکا راجہ میں ایک جماعت قائم کر دی۔ اور ۱۹۳۷ء میں گاروت کے دائرہ سان لنگ میں ایک مسجد بنائی۔ اور ۱۹۴۸ء میں موضع سمارانگ (گاروت) میں ایک جماعت قائم کی۔

ماہ مئی ۱۹۴۹ء کو آپ کی تبدیلی شہر باؤنڈنگ میں کی گئی۔ اور شروع شروع میں موضع نائی اینگ سیرت میں ٹھہرے۔ وہاں سے علاقہ پیجاجالان میں تبدیل ہوئے۔ ایک دن آپ موضع گاروت میں اپنے احمدی بھائیوں کے ساتھ جلسہ سیرت النبیؐ میں شریک ہوئے۔ تو جاپانی فوج نے آپ کو وہاں سے گرفتار کر لیا۔ اور پچاسی دن تک قید میں رکھا۔ سخت تکالیف دیں۔ آخر میں انہوں نے آپ کو اور دوسرے گیارہ آدمیوں کو آزاد کر دیا۔ آپ پر کوئی الزام عائد نہ کیا گیا۔

موضع سکا سینانگ سنگاپورن میں پروگرام بنایا گیا کہ ایک عالم مکرم۔ کے ایچ محمد انور سنوسی صاحب جو اہل السنہ میں سے تھے۔ کے ساتھ آپ کا مباحثہ ہوگا۔ مگر وقت مقررہ پر وہ عالم نہ آیا۔ جس کے نتیجہ میں وہاں پر ساٹھ ۶۰ احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

۱۹۴۶ء میں انگریز فوج کے زمانہ میں آپ نے کچھ عرصہ شہر باؤنڈنگ میں ریڈیو اسٹیشن پر اردو زبان میں بطور اناؤنسر کام کیا۔ پھر آپ واپس گاروت چلے گئے۔

۱۹۴۸ء میں آپ واپس باؤنڈنگ میں آئے اور علاقہ مکسوڈی میں رہنا شروع کیا۔ چونکہ وہاں پر جماعت کی کوئی مسجد نہ تھی۔ اس لئے آپ نے ۱۹۴۹ء میں اپنی اہلیہ صاحبہ کا زیور فروخت کر کے بازار "حاجی سپاری" میں ایک جگہ خرید کر مسجد بنوائی۔

آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں باؤنڈنگ کے اردگرد موضع کنتیج حالان اور سلیمن ساکاتالی میں جماعتیں قائم ہوئیں۔

آپ قرآن مجید کی تفسیر کمیٹی کے ممبر رہے اور کچھ عرصہ رسالہ "سنیار اسلام" کے ایڈیٹر بھی رہے ۱۹۴۹ء میں آپ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی دستور اساسی اور قواعد و ضوابط بنانے والی کمیٹی کے ممبر رہے۔

آپ نے حضرت اقدس ..... کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کیا۔ جو جماعت پرو کرتو نے ۱۹۲۱ء میں خلافت جوبلی کے موقع پر شائع کیا۔ اس طرح آپ نے کتاب "الوصیت" اور احدیت کیا ہے" کا بھی ترجمہ کیا۔

ماہ جولائی ۱۹۵۲ء کو آپ کو جوگ جاکرتہ میں تبدیل کیا گیا۔ اور ۱۹۵۳ء میں جب مکرم سید شاہ محمد صاحب الجیلانی سابق رئیس التبلیغ رخصت پر پاکستان گئے۔ تو آپ کی قائمقامی میں آپ نے بطور رئیس التبلیغ کے کام کیا۔

اس طرح آپ نے کچھ عرصہ موضع کوتا ماباجو (سلاویسی) میں کام کیا۔ پھر ماہ اکتوبر ۱۹۵۷ء میں واپس ناسک ملایا میں آئے۔ اور ماہ نومبر ۱۹۵۹ء میں واپس گاروت میں کام شروع کیا۔

کچھ عرصہ کے لئے آپ رخصت پر ربوہ۔ پاکستان تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے آپ کو حصول تعلیم کے لئے عراق اور شام کے ممالک میں بھجوا دیا گیا۔

۱۹۷۱ء کے آخر میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا۔ جس سے آپ کا دائیں بازو اور ٹانگ متاثر ہوئے۔ ماہ مئی ۱۹۷۲ء کو آپ کو پنشن کا حق دیا گیا۔ اس کے بعد آپ آخر حیات تک شہر باؤنڈنگ میں مقیم رہے۔

۱۹۷۵ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت آپ کو مجلس افتاء مرکزیہ ربوہ کا اعزازی رکن مقرر فرمایا۔

۱۹۸۰ء میں خدا تعالیٰ نے آپ کو مع اہلیہ صاحبہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت اور حج کی توفیق عطا کی۔ اور واپسی پر قادیان اور ربوہ کے جلسہ سالانہ میں بھی شریک ہوئے۔

باوجود فالج کے حملہ کے آپ آخر عمر تک جماعت کی مساعی میں حتی الوسع پورا حصہ لیتے رہے۔ نماز باجماعت کے علاوہ نماز تہجد میں کبھی ناغہ نہ کیا۔ اور ایک دفعہ آپ نے خاکسار کو بتایا کہ میری اکثر کوشش رہتی ہے کہ باوضو رہوں۔

وفات سے ایک ہفتہ قبل باؤنڈنگ سے موضع سلائیگا تنگ موٹر پر کئی گھنٹوں کا سفر کیا اور پھر وہاں پر مجلس مشاورت کی تقاریب کا باقاعدہ سماعت فرماتے رہے۔

وفات سے دو دن پہلے مسجد النامر باؤنڈنگ میں خطبہ جمعہ پڑھا اور طبیعت بالکل ٹھیک تھی۔ مطلب یہ کہ آپ آخری عمر تک جماعت کی مساعی میں حصہ لیتے رہے۔

آپ نے اپنی ساری اولاد کی اچھی طرح تربیت کی۔ اور سب کا جماعت سے اچھا تعلق ہے ان میں سے ایک مکرم عبدالباسط صاحب شاہد ہیں جو ربوہ سے مشنری کالج پاس کر کے ۱۹۸۱ء میں واپس آئے اور اب باقاعدہ جماعت کے مبلغ ہیں اور جماعت میدان (سماٹرا) میں کام کر رہے ہیں۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ جماعت کی مساعی میں پورا حصہ لیتی ہیں اور بڑی مخلص خاتون ہیں۔

آپ کی ساری اولاد گیارہ افراد ہیں پانچ لڑکے اور چھ لڑکیاں۔ نو بچوں کی شادی ہو چکی ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مکرم مولوی صاحب مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور آپ کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو۔ اور آپ کی تمام نیک خوبیوں کا ہم سب کو وارث بنائے آمین۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا اکثر حالات خاکسار نے مکرم آڈنگ حمید صاحب سیکرٹری مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا سے لئے ہیں اور بعض دوسرے احباب سے لئے ہیں۔

وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے افتتاحی خطاب میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں۔ ان کو۔ بچے دیں جامعہ کے لیے۔ لیکن ذہین بچے۔ ایک وقت میں جس شخص کا بچہ بالکل خر دماغ ہوتا تھا اور میٹرک میں دو نمبر لیکر وہ پاس ہو جاتا تھا وہ خدا تعالیٰ پر احسان جتانے کے لیے اسے جامعہ میں داخل کر دیتا تھا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی چھوڑ کے چلے گئے۔ بڑی بدمزگیاں ہو گئیں۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے ....."

جو احباب جماعت حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ذہین بچے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں تاکہ ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور پھر میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے بچے کے نتیجہ امتحان کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مکرم قائد صاحب ضلع!

کیا آپ نے ناظم اطفال ضلع، ناظم اطفال مجالس اور مربی اطفال مجالس کا تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کر دیا ہے؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وادی ٹیکسلا کی جانب انصار سائیکل سواروں کا سفر

سیدنا حضور ایدہ اللہ کے ارشاد برائے سائیکل سفر کی تعمیل میں ۱۲ فروری بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے نو بجے ۱۳ انصار سائیکل سواروں پر مشتمل ایک قافلہ مکرم دلدار احمد صاحب ناظم ضلع انصار اللہ کی قیادت میں راولپنڈی سے وادی ٹیکسلا روانہ ہونے کے لئے مسجد نور راولپنڈی میں جمع ہوا۔ بارگاہِ ایزدی میں اجتماعی دعا کے بعد ایک قطار کی شکل میں یہ انصار سوئے منزل روانہ ہوئے۔ پہاڑی علاقہ ہونے کے باعث سفر کے دوران کئی نشیب و فراز آئے جن میں سے کچھ چڑھائیاں تو انصار سائیکل سواروں کے لئے چیلنج تھیں۔

ایک بجے بعد دوپہر جب یہ قافلہ ٹیکسلا کے عجائب گھر کے پاس پہنچا تو اس کے استقبال کے لئے ٹیکسلا اور واہ کینٹ کے متعدد خدام و انصار مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ واہ کینٹ اور چوہدری محمد شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا کی قیادت میں منتظر تھے۔ یہاں سے واہ کینٹ کے ۷ انصار اور چھ خدام اور ٹیکسلا سے ۲۲ خدام و انصار بھی قافلہ میں شامل ہو گئے اور ۴۸ افراد کا یہ قافلہ تسبیح و تحمید و درود شریف کا ورد کرتے ہوئے ٹیکسلا سے چند میل دور پہاڑوں کے دامن میں واقع ایک چھوٹی سی بستی "جولیاں" کی جانب روانہ ہوا۔ جولیاں گاؤں ایک نہایت ہی خوبصورت اور پُر فضا مقام ہے۔ جولیاں گاؤں میں مرحوم بابو خان فضل الٰہی صاحب پہلے احمدی تھے جن کو ۱۹۵۴ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم نہایت ہی مخلص، سعید فطرت اور نڈر احمدی تھے۔ جولیاں پہنچ کر سب سے پہلے مرحوم بابو صاحب کی قبر پر ان کی بلندیٔ درجات کے لئے اجتماعی دعا کی گئی جس کے بعد مکرم بابو محمد ارشاد صاحب کے مکان پر نماز جمعہ ادا کی گئی جو مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ نماز جمعہ کے بعد کُلُوْا جَمِیْعًا کا پروگرام تھا۔ جماعت احمدیہ ٹیکسلا نے میزبانی کے فرائض نہایت احسن رنگ میں ادا کئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ کُلُوْا جمیعًا کے بعد ایک مختصر اجلاس ہوا جس میں مکرم کرنل دلدار احمد صاحب ناظم ضلع راولپنڈی نے حضور کے ارشادات برائے سائیکل سفر پڑھ کر سنائے اور حضور کی تمام تحریکات پر پوری دیانتداری، عزم، محنت اور لگن کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

اس سفر کی ایک غرض یہ تھی کہ احباب سے تعارف بڑھایا جائے۔ بیماروں کی تیمارداری کی جائے اور خدمت خلق کے مواقع تلاش کئے جائیں۔ چنانچہ الحمد للہ کہ یہ فریضہ مکرم بابو محمد ارشاد صاحب کی راہنمائی میں باحسن سرانجام کیا گیا۔

الوداعی دعا کے بعد ہم ۴ بجے واپسی کے لئے روانہ ہوئے اور انصار نے یہ قریباً ۸۰ کلومیٹر کا مجموعی پہاڑی سفر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیابی سے مکمل کیا۔ دورانِ سفر بھی خدمت خلق کے کئی مواقع میسر آئے جن کو اللہ تعالیٰ کی نصرت سے احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ قافلہ میں مندرجہ ذیل افراد شامل تھے۔

۱۔ مکرم دلدار احمد صاحب ناظم ضلع راولپنڈی۔ ۲۔ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی
۳۔ " غلام قادر صاحب حلقہ مغل آباد " ۴۔ مکرم سلیم احمد صاحب زعیم " "
۵۔ " ریاض احمد صاحب " " " ۶۔ " ناصر احمد صاحب زعیم حلقہ صدر "
۷۔ " چوہدری سردار علی صاحب زعیم حلقہ مسجد شرقی " ۸۔ " امیر محمد خان صاحب حلقہ مسجد شرقی "
۹۔ " حکیم محمد اکمل صاحب زعیم حلقہ صادق آباد " ۱۰۔ " حکیم غلام مصطفیٰ صاحب حلقہ اصغر مال "
۱۱۔ " بشیر الدین کمال صاحب زعیم حلقہ سٹیلائٹ ٹاؤن شرقی " ۱۲۔ " لطیف احمد صاحب سلوری حلقہ سٹیلائٹ ٹاؤن شرقی "
۱۳۔ " عادل ایاز صاحب حلقہ اصغر مال "

(عادل ایاز نائب ناظم صف دوم ضلع راولپنڈی)

مطالعۂ کتب برائے خدام الاحمدیہ

ماہِ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لیے حضرت اقدس کی کتاب لیکچر لدھیانہ مقرر ہے قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوا کر خدام سے مطالعہ کروائیں اور مہینے کے آخر میں مذاکرے کا اہتمام بھی کریں

مہتمم تعلیم
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد۔ دارالضیافت وغیرہ۔ اور مکینوں کے رہائشی مکانات ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانیوالے مہمانوں کے لئے اکرامِ ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظامات میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے احباب اپنی روانگی سے دو چار دن قبل نظارت خدمتِ درویشاں ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورتِ حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے اور انہیں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدیداران جماعت بھی براہِ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمتِ درویشاں۔ ربوہ)

اعلان برائے لجنات

۱۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد ہونے والا امتحان معیار اول اور دوم مورخہ یکم مئی ۱۹۸۲ء بروز جمعہ ہوگا۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ صدریں جلد از جلد پرچوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں۔

۲۔ امسال لجنہ اماء اللہ کے انعامی مقالے کا عنوان "سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ الفاظ ۸ تا ۱۰ ہزار۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیزم عبدالباسط صاحب راجپوت کو مانچسٹر میں شادی کے بارہ سال بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام رضوان فاخر تجویز ہوا ہے دعا فرمائیے کہ مولا کریم نومولود کو نیک۔ خادم دین اور دراز عمر بنائے آمین۔

امۃ الرحمٰن بشریٰ اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ فاضل بدوملہوی (گوجرانوالہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد شریف صاحب سکنہ ۱۷/۳ محلہ دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرا لڑکا بشارت احمد وفات پا گیا ہے۔ مرحوم کے پراویڈنٹ فنڈ اور حق الخدمت کی کل رقم مبلغ ۳۴۱۷/۴۰ روپے صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

جنہیں رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) کرامت اللہ صاحب (۲) محمد اکرم صاحب (۳) محمد اشرف صاحب (۴) ثریا بیگم صاحبہ (۵) صفیہ بیگم صاحبہ (۶) بشریٰ جبین صاحبہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

یک روزہ تربیتی کلاس

۱۹ فروری ۸۲ء کو مسجد احمدیہ ڈسکہ کوٹ میں ایک تربیتی کلاس منعقد کی گئی جس میں سمبڑیال وزیر آباد بھروکے، موسیٰ والا اور ملیانوالہ کے خدام و اطفال نے بھی شرکت کی، کلاس میں شامل خدام و اطفال کو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی اپنی قیمتی نصائح سے نوازا نیز مقابلوں میں اول و دوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

(رانا محمود احمد شاہد۔ مربی سلسلہ مقیم ڈسکہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۹۵۵

میں ساجدہ مبشر زوجہ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ہارٹلے پول انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳-۹-۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ مکان واقع ہارٹلے پول مالیتی سات ہزار پونڈ

۲۔ زیورات طلائی چوڑیاں ۶ عدد وزنی ۸ تولہ چار ہار وزنی ۲۰ تولہ۔ بُندے تین جوڑی وزنی ۵ تولہ۔ انگوٹھیاں ۵ عدد وزنی ۳ تولہ۔ کڑے ۴ عدد وزنی ۴ تولہ۔ مالا ایک عدد وزنی ۳ تولہ۔ کل زیورات وزنی ۴۳ تولہ مالیتی ۳ ہزار پونڈ۔

۳۔ حق مہر وصول شدہ دس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- پونڈ سالانہ بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ساجدہ مبشر زوجہ ڈاکٹر حمید احمد صاحب لنڈن۔

گواہ شد:۔ شیخ مبارک احمد امام مسجد لنڈن

وصیت عہ ۳۴

گواہ شد:۔ حمید احمد خان خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۹۵۶

میں نسیمہ ممتاز زوجہ ممتاز احمد صاحب بٹ قوم میر کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷-۱۲-۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند دو ہزار روپے صرف

۲۔ زیورات ۶ چوڑیاں طلائی وزنی ۶ تولہ مالیتی ۱۱،۵۰۰/- روپے۔ ایک سیٹ ۵ تولہ طلائی مالیتی ۱۰،۰۰۰/- روپے۔ ایک سیٹ طلائی وزنی ۳ تولہ مالیتی ۶ ہزار روپے۔ بالیاں ۲ عدد وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۸۰۰/- روپے۔ کل زیورات وزنی ۱۵ تولہ مالیتی ۲۹،۳۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نسیمہ ممتاز زوجہ ممتاز احمد صاحب بٹ ماڈل کالونی وزیر آباد۔

گواہ شد:۔ غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد۔

گواہ شد:۔ مبشر احمد ولد میاں برکت علی صاحب موتی بازار احمدیہ منزل وزیر آباد

مسل نمبر ۲۴۹۵۷

میں رسول بی بی بیوہ مکرم اعظم علی صاحب مرحوم قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸-۱-۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۳۲/- روپے

۲۔ ۱½ کنال زرعی زمین واقع داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مالیتی ۲۲۵۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ یک صد روپے ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ رسول بی بی بیوہ مکرم اعظم علی صاحب مرحوم داتا زید کا ۵.۵ خاص ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ نصیر احمد ولد اعظم علی صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ سعید احمد ولد اعظم علی صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۹۵۸

میں سیدہ امۃ الباسط ماریہ بنت میجر سید سعید احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱-۱۰-۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ زیورات طلائی ایک گلوبند ایک عدد جھمکے وزنی ۵ تولہ مالیتی گیارہ ہزار پانچ سو روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سیدہ امۃ الباسط ماریہ بنت میجر سید سعید احمد صاحب۔

گواہ شد:۔ عبد الرؤف صاحب ولد شیخ محمد عبد الرشید صاحب وصیت ۲۲۵۵۳ لاہور کینٹ۔

گواہ شد:۔ ڈاکٹر مشتاق احمد ولد میر قاسم علی صاحب وصیت ۲۰۲۲۵ گلبرگ لاہور۔

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم عبد الغنی ہمایوں، ٹیچر آف بھلیر ضلع گجرات حال لاہور بروز بدھ بعضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے بچوں اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الحی ہمایوں ابن مکرم عبد الغنی ہمایوں مرحوم - لاہور)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب ـــ مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۹ھ سے ۱۰ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیق حق کے لئے آئے اور قبول اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔

۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔

۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے۔

۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ خدمت خلق کے تحت کامیاب ہونے والے طلباء سے ان کی کتب جمع کر کے مستحق طلباء میں تقسیم کی جائیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کوئی طفل اس وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے کہ اس کے پاس کتابیں نہیں ہیں۔ اس غرض کے لئے بک بینک قائم کر کے ہفتہ وصولی کتب منائیں اور اطفال سے کتب جمع کریں۔ (سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" بقیہ صفحہ اول

کا ۹/۱۵ تک نہ ادا کر دیا ہو۔ اس کے لئے آپ کو ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دینا چاہیئے اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرماتے۔

یاد رکھیئے کہ غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو یہ خوشخبری دی گئی ہے۔ کہ اُنہیں سات سو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر مل سکتا ہے۔ ہمت کریں اور اپنے قدم تیزی سے آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت بخشے! آمین! اَللّٰھُمَّ آمین!!

والسلام

(دستخط) مرزا ناصر احمد

جماعت احمدیہ کی تریسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ (امان) ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

: سیکرٹری مجلس مشاورت

قاضی اسلم صاحب کی یاد میں ایک نشست

۱۸ مارچ بروز جمعرات بعد از نماز مغرب لائبریری ایوانِ محمود میں محترم قاضی محمد اسلم صاحب مرحوم کی یاد میں ایک نشست کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں محترم قاضی صاحب کی زندگی اور ان کی نمایاں خدمات پر بعض اہل علم حضرات روشنی ڈالیں گے۔ نیز قاضی صاحب کی علمی کاوشوں کے چند نمونے شرکاء کی دلچسپی کے لئے ساڑھے پانچ بجے شام سے رکھ دیئے جائیں گے۔ احباب کی خدمت میں شرکت کی استدعا ہے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

— کوئی مسئلہ؟ کوئی پریشانی —

آپ کو کوئی چیز فروخت کرنا ہے؛ یا آپ کو کوئی چیز خریدنا ہے — آپ باہر جانے کے خواہشمند ہیں۔؛ آپ اپنی مصنوعات کو فروغ دینا چاہتے ہیں!

تو ہمارے وسائل آپ کیلئے ہیں۔

اقبال ٹریڈرز رجسٹرڈ
ڈیلرز۔ کمیشن ایجنٹس۔ ایجنس ہولڈرز۔ کنٹریکٹرز
راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس
گولبازار ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجنبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اُس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا"۔ (کشتیٔ نوح)

یہ بھی ممکن ہے کہ ہم ہر لمحہ ہر آن اپنے ایک ایک عمل کا احتساب کرتے رہیں اور اس امر کی نگرانی کرتے رہیں کہ ہماری کوئی حرکت بھی ایسی نہ ہو جو تقویٰ کے معیار پر پوری نہ اترتی ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور فرماتا چلا جائے۔ آمین

• زرّیں اقوال • عمدہ مضامین • تربیتی مضامین • دلوں کو لبھانے والی نظمیں • دلچسپ کہانیاں۔ اور • بے اختیار ہنسا دینے والے لطائف، ہر ماہ شائع ہونے والے

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

کی زینت ہوتے ہیں۔ اپنے اس پیارے رسالہ کی خریداری آپ کے بچوں کی تربیت کے لئے بہت مفید ہے سالانہ چندہ صرف -/۱۵ روپے ہے۔ (مینیجر ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ)

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر ۵۵۹۴۴ میاں عبداللطیف گھر: ۳۲۰۶۹۲

ہمارے ہاں

— ایک باموقع پلاٹ دارالصدر رقبہ ۲ کنال
— ہول سیل ایجنسیوں پر مشتمل چالو کاروبار پانچ دکانوں اور ایک رہائشی مکان پر مشتمل باموقع مارکیٹ
— دی سی آر (۷۰-H-S) نیشنل پاناسونک جدید ترین ماڈل۔ بمع ریموٹ کنٹرول۔ فوری فروخت کے لئے موجود ہیں

مسائل و وسائل کا سنگم
املاک کنسرن ریلوے روڈ۔ ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
بالمقابل
مشہور دواخانہ ربوہ ایوان محمود
میں ۲۵ اور ۲۶ مارچ ۱۹۸۲ کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر: مشہور دواخانہ ربوہ

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا
ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے